Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۷۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ALFAZL
RABWAH

یومیہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۹ ارمحرم ۱۳۹۷ھ ؛ ۱۰ صلح ۱۳۵۶ ہش ؛ ۱۰ جنوری ۱۹۷۷ء | نمبر ۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اگر انسان دعا کے راز سے آگاہ ہو جاوے تو اس میں اسکی بڑی ہی سعادت اور نیک بختی ہے

اس صورت میں سمجھو کہ گویا اس کی ساری ہی مرادیں پوری ہو گئی ہیں

"(دعا) ایک زبردست صداقت ہے جو اسلام میں موجود ہے اس کا انکار ہرگز نہیں ہو سکتا اس لئے کہ اس کا زندہ ثبوت ہر زمانہ میں موجود رہتا ہے۔ میں دعویٰ سے کہتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ اگر انسان اس امر کو سمجھ لے اور وہ دعا کے راز سے آگاہ ہو جاوے تو اس میں اس کی بڑی ہی سعادت اور نیک بختی ہے اور اس صورت میں سمجھو کہ گویا اس کی ساری ہی مرادیں پوری ہو گئی ہیں ورنہ دنیا کے ہمّ و غمّ تو اس قسم کے ہیں کہ انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں۔

جو شخص رو بدنیا ہوتا ہے وہ تھوڑی دور چل کر رہ جاتا ہے کیونکہ نامرادیاں اور ناکامیاں آخر آ کر ہلاک کر دیتی ہیں۔ لیکن جو شخص ساری قوّتوں اور طاقتوں کے ساتھ روبخدا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ ہی کے لئے اس کی سب حرکات و سکنات ہوتی ہیں تو خدا تعالیٰ دنیا کو بھی ناک سے پکڑ کر اس کا خادم بنا دیتا ہے اگرچہ اس حالت میں بہت فرق ہوتا ہے۔ دنیا دار تو دنیا کا دیوانہ ہوتا ہے لیکن یہ روبخدا شخص جس کی دنیا خادم کی جاتی ہے دنیا اور اس کی لذّتوں میں کوئی لذّت نہیں پاتا بلکہ ایک قسم کی بدمزگی ہوتی ہے کیونکہ وہ لطف اور ذوق دنیا کی طرف نہیں ہوتا بلکہ کسی اور طرف ہو جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۹۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ ر صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۰ ر صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

بے چینی اور ضعف کی شکایت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے آمین۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۰ ر دسمبر ۱۹۷۶ء بروز جمعہ صبح سات بجے عزیز سید منصور احمد شاہ آف لندن کو دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود محترم سید محمد اقبال شاہ صاحب آف لندن کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت عطاء الکریم نام رکھا اور ماں باپ نے عارث لقب کا اضافہ کیا۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس عطا کو ہم سب کے لئے باعثِ خیر و برکت کرے، صحت والی کامیاب زندگی دے اور دین کا خادم بنائے آمین

(ملک سیف الرحمٰن۔ ربوہ)

عزیزہ نعیمہ نسرین ایم۔ اے، بی۔ ایڈ بنت مکرم منیر احمد صاحب قریشی F-67 گلبرگ کا نکاح عزیزم عبدالشکور خان انجینئر ایڈیانہ (امریکہ) حال لاہور کے ہمراہ مورخہ ۲۱ ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لاہور نے مبلغ اکیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

عزیزہ نعیمہ نسرین حضرت قریشی امیر احمد صاحب مرحوم (صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام) برادرزادہ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی پوتی ہیں اور عزیزم عبدالشکور مکرم عبدالمالک خان صاحب کے فرزند ہیں۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور تمام رشتہ داروں کے لئے باعثِ برکت اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(قاضی عطاء الرحمٰن قریشی صدر حلقہ کینال پارک لاہور)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احادیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

صحبت کا اثر

عن ابی موسٰی عن النّبی صلی اللہ علیہ وسلّم قال۔ انّما مثل الجلیس الصالح و الجلیس السوء کحامل المسك و نافخ الکیر فحامل المسك امّا ان یحذیك واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ریحًا طیّبة ونافخ الکیر اما ان یحرق ثیابك و اما ان تجد ریحًا خبیثة۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابو موسٰیؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نیک ہم نشیں کی مثال مشک بردار آدمی کی طرح ہے اور بُرا ہم نشیں بھٹی دھونکنے کی طرح ہوتا ہے۔ کستوری والے شخص سے تجھ کو کستوری ہدیۃً ملے گی یا تُو اس سے خرید لے گا۔ اور کچھ نہ سہی تو عمدہ خوشبو اس سے سونگھ لے گا لیکن اس کے مقابل بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑوں کو جلا دے گا یا تُو اس سے بدبُو پائے گا۔

مومن بخیل اور بداخلاق نہیں ہوتا

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصلتان لا یجتمعان فی مومن۔ البخل وسوء الخلق۔ (ترمذی)

ترجمہ:۔ ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حقیقی مومن میں دو خصلتیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں یعنی بخل اور بداخلاقی۔

تزکیۂ نفوس کے لئے تین نصائح

عن ابی الدرداء قال اوصانی حبیبی بثلاث لن ادعھن ما عشت بصیام ثلاثة ایّام من کلّ شھر وصلاة الضحٰی وبان لا انام حتّٰی اوتر۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ میرے حبیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی مجھے تاکید کرتے ہوئے فرمایا کہ میں تا حیات ان پر عمل کرتا رہوں۔ (۱) ہر ماہ تین دن نفلی روزے رکھوں (۲) نماز اشراق کی ادائیگی کروں (۳) اور سونے سے پہلے وتر کی نماز پڑھ لیا کروں۔

درخواستِ دُعا

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

نصرت راشدی صاحبہ اہلیہ عبدالمنان راشدی صاحب لائلپور ہسپتال میں بہت شدید بیمار ہیں اور بے ہوش ہیں۔ لمبا عرصہ تک لجنہ اماء اللہ کی خدمات سرانجام دیتی رہی ہیں اس سال بھی باوجود ناسازئ طبع کے جلسہ سالانہ کے موقع پر بڑی ذمہ داری سے ڈیوٹی سرانجام دیتی رہی ہیں۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار
مریم صدیقہ

شکر للہ سال جو گزرا بڑا اچھا رہا

چل دیا سالِ چھہتّر اور ستتّر آ گیا
سالِ نَو کیا آیا اِک مہرِ منوّر آ گیا

ہے بشر اِک اور سنگِ میل آگے بڑھ گیا
زندگی کے اِک نئے زینہ پہ گویا چڑھ گیا

جادۂ ہستی کی ہے اِک اور منزل آ گئی
کروٹیں لیتی ہیں ہر دِل میں تمنّائیں نئی

ہر طرف نغمات خوشیوں کے ہیں گائے جا رہے
پھر نئے ارماں ہیں سینوں میں بسائے جا رہے

ہو مبارک سال یہ احبابِ پاکستان کو
سرحد و پنجاب اور سندھ و بلوچستان کو

شکر للہ سال جو گزرا بڑا اچھا رہا
دیکھے ہم نے نصرتِ حق کے ہیں جلوے بار ہا

مسجدیں اللہ کے فضل و کرم سے بن گئیں
سُن لیا یورپ نے پھر پیغامِ ختم المرسلیں

آ گیا ہے سالِ نَو اب عزمِ نَو بھی چاہیئے
جرأت و وارفتگی اور حزمِ نَو بھی چاہیئے

آ بتاؤں تجھ کو ہے اِس سال کا پیغام کیا
لے کے آیا ہے سندیسہ یہ بشر کے نام کیا

وقت مت ضائع کرو بے سُود قیل و قال میں
وقت واپس آ نہیں سکتا کسی بھی حال میں

وقت کا پابند رہنے کا نہیں جس کو خیال
زندگی بھر بن نہیں سکتا وہ مردِ باکمال

دین کو ہی رکھنا مقدّم اپنی دُنیا پر سدا
کرتے رہنا خالق و مخلوق کا ہر حق ادا

دوستو! آؤ کریں ربِّ محمدؐ سے دعا
دردِ دل سے بار بار اُس سے کریں یہ اِلتجا

ساتھ لائے تیری جانب سے الٰہی سالِ نَو
قوم کی تقدیرِ نَو اور مُلک کا اقبالِ نَو

بختِ مسلم پھر عنایت سے تری بیدار ہو
پھر بہار آئے وطن گلزار ہی گلزار ہو

دِل میں حق کی یاد ہو لب پر بھی حق کا نام ہو
جس طرف اُٹھے نظر اِسلام ہی اِسلام ہو

پرچمِ اِسلام جب ہر مُلک پر لہرائے گا
دوستو! اپنا تو سالِ نَو اُسی دَم آئے گا

(محمد صدیق امرتسری ایم۔اے سابق مبلغ افریقہ و ملیشیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کا بے مثال توکّل

مکرم بشارت احمد صاحب محمود جامعہ احمدیہ ربوہ

اللہ والے بھی عجیب لوگ ہوتے ہیں اور ان سے خدا تعالیٰ کا تعلق بھی عدیم المثال ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت بے پایاں ان کو ہر دم نصیب رہتی ہے۔ محققین و مؤرخین کی نگاہیں تو مادی وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے سوچتی ہیں اور واقعات کو اسی میزان میں تولتی اور پرکھتی ہیں لیکن "استغنا" کا مقام اس سے بہت اعلیٰ و ارفع ہے جب کوئی خدا رسیدہ جذب و سلوک کی منازل کو طے کرتے ہوئے اپنے خالق حقیقی سے ابدی رشتہ استوار کر لیتا ہے تو مادی وسائل اور دنیاوی تدابیر اس کی نظروں میں ہیچ ہو جایا کرتی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کی حیات مبارکہ ایسے واقعات و شواہد سے بھری پڑی ہے کہ آپ نے کبھی بھی مادی وسائل پر تکیہ نہ کیا اور ہمیشہ اپنے عظیم خدا کے انعامات سے فیضیاب ہوئے چند ایک واقعات پیش کرتا ہوں جن سے یہ امر ظاہر و باہر ہو گا کہ آپ کی زندگی کا ایک شاندار اور اہم پہلو آپ کا بے مثال توکل تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ :

"میری آمدنی کا راز خدا نے کسی کو بتانے کی اجازت نہیں دی۔"

(تاریخ احمدیت جلد ۳ صفحہ ۴۹۲)

نیز فرماتے تھے کہ ان سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جب ضرورت ہو گی ہم دیں گے۔

جن دنوں آپ پنڈ دادن خان میں بطور سکول ہیڈ ماسٹر متعین تھے ایک انسپکٹر مدارس آپ کے سکول میں وارد ہوئے اس کے نامناسب رویہ اختیار کرنے پر آپ نے بھی اس کی طرف کچھ کم ہی توجہ دی۔ جب اس نے کہا کہ میں طلباء کا امتحان لوں گا تو آپ نے طالب علموں کو تیار کیا اور خود الگ جا بیٹھے اور وہ خود ہی امتحان لیتا رہا بعد میں اس نے کہا چونکہ آپ نے اعلیٰ درجے کا امتحان پاس کیا ہے اس لئے معلوم ہوتا کہ اس وجہ سے آپ کو بہت ناز ہے۔

یہ سنکر آپ نے فرمایا۔

"ہم اس ایک بالشت کے کاغذ (سرٹیفکیٹ) کو خدا نہیں سمجھتے اور ایک شخص کو کہا کہ بھائی اُس بُت کو ذرا نکال کر تو لاؤ اور اس انسپکٹر کے سامنے ہی اُس کو پھاڑ دیا۔ حضور فرماتے ہیں۔

"حقیقت میں جب سے میں نے اس ڈپلومہ کو پھاڑا تب ہی سے میرے پاس اس قدر روپیہ آتا ہے کہ جس کی کوئی حد نہیں اور میں نے لاکھوں روپیہ کمایا۔"

(تاریخ احمدیت جلد ۳ صفحہ ۲۵)

آپ فرمایا کرتے تھے۔ میرا خدا مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ چنانچہ حضور نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ دوران قیام کشمیر ایک سفر کے موقع پر ہم راستہ بھول گئے میرے ساتھیوں کو جب بھوک نے نڈھال کر دیا تو اُن میں سے ایک نے کہا کہ نور الدین جو کہا کرتا ہے کہ میرا خدا مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے آج دیکھتے ہیں کہ کس طرح نور الدین کا خدا اس کو کھانا مہیا کرتا ہے۔

حضور فرماتے ہیں میں دعا کرنے لگا اور جب تھوڑا آگے گئے تو زور سے آواز آئی ٹھہرو ٹھہرو! آواز دینے والے دو شکاری تھے۔ جنہوں نے ہرن شکار کر کے گوشت تیار کیا ہوا تھا اور ساتھ پراٹھے تھے اور ان کی ضرورت سے بڑھ کر۔ چنانچہ انہوں نے آپ کو کھانے کی دعوت دی۔ اس پر حضور اور آپ کے ہمراہیوں نے کھانا کھایا اور انہوں نے یقین کر لیا کہ نور الدین سچ کہا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا اُس کے ساتھ وعدہ ہے کہ وہ اس کی ہر ضرورت کو پورا کرے گا

ایک دفعہ دوران سفر جب کہ آپ کشمیر سے تشریف لا رہے تھے روپیہ ختم ہو گیا خادم نے عرض احوال کی کہ رقم ختم ہے تو فرمایا یہ گھوڑی چار پانچ سو روپیہ میں بیچ دیں گے اور خرچ کے لئے رقم ہو جائے گی ابھی تھوڑی دور گئے تھے کہ راستہ میں ہی گھوڑی کو قولنج کی شکایت ہوئی اور قریبی شہر جا کر مر گئی ٹانگہ والے کو کرایہ دینا تھا آپ ٹہل رہے تھے تو خادم نے عرض کی کہ ٹانگہ والے کرایہ طلب کرتے ہیں تو آپ نے گھوڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"نور الدین کا خدا تو مرا پڑا ہے اب اپنے اصل خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں وہ کارساز ہے۔"

خادم کا بیان ہے کہ تھوڑی دیر کے بعد ایک سکھ اپنے بیمار بیٹے کو لے کر حاضر خدمت ہوا آپ نے اُسے نسخہ لکھ دیا تو اس نے اتنی رقم دی کہ جموں تک کے اخراجات کے لئے کافی تھی۔

۱۹۰۳ء کا واقعہ ہے جب کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گورداسپور تشریف لے جایا کرتے تھے کہ ایک دن حضرت مولوی صاحبؓ اور عرفانی صاحب کو بلوا بھیجا۔ چنانچہ عرفانی صاحبؓ فرماتے ہیں کہ ہم دو بجے بعد دوپہر یکہ پر بیٹھ کر بٹالہ کی طرف چل پڑے اُس وقت میرے دل میں گزرا کہ آج دیکھتے ہیں۔ کہ حضرت کا دعویٰ ہے کہ خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ وعدہ ہے کہ میں اگر کہیں جنگل بیابان میں بھی ہوں تب بھی خدا تعالیٰ مجھے رزق پہنچائے گا اور میں کبھی بھوکا نہ رہوں گا" کیونکر پورا ہوتا ہے۔

اس پر خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ جب ہم بٹالہ وارد ہوئے تو ریلوے کے ایک ٹھیکیدار نے آپ کی شاندار دعوت کی اس پر مستزاد یہ کہ جب ہم سٹیشن پر وارد ہوئے اور میں نے حضرت کے لئے بستر بچھایا کیونکہ ابھی گاڑی لیٹ تھی تو اس میں سے کاغذ کے اندر لپٹے ہوئے دو پراٹھے نکلے اور ساتھ قیمہ بھی تھا۔ سو پہلے دعوت ہوئی پھر مزید زاد راہ بھی مل گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کی ضروریات کا خود متکفل تھا اور کبھی بھی ایسا لمحہ نہ آیا کہ آپ کو حاجت ہو اور بعد ازاں خدا نے اُس کو پورا نہ کیا ہو

ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب نے عید کی صبح غرباء میں کپڑے تقسیم کئے حتی کہ اپنے استعمال کے کپڑے بھی دے دئے۔ گھر والوں نے عرض کی کہ آپ عید کیسے پڑھیں گے تو فرمایا خدا تعالیٰ خود میرا انتظام کر دے گا۔ عید کے لئے روانہ ہونے میں صرف پانچ سات منٹ باقی رہ گئے کہ عین اس وقت ایک شخص حضرت کے حضور کپڑوں کی گٹھڑی لے کر حاضر ہوا۔ حضور نے وہ کپڑے لیکر فرمایا:-

"دیکھو ہمارے خدا نے عین وقت پر کپڑے بھجوا دیئے۔"

اسی طرح ایک دفعہ آپ کی خدمت میں نور ہسپتال کے لئے چندہ کی درخواست کی گئی تو آپ نے فرمایا "اس وقت کچھ نہیں۔" اس پر درخواست کرنے والے نے قدرے اصرار کیا۔ تو حضرت مولوی صاحب نے بچھا ہوا کپڑا اٹھایا اور ایک پونڈ اٹھا کر اسے دے دیا اور فرمایا۔ "اس پر صرف نور الدینؓ نے ہاتھ لگایا ہے"

(تاریخ احمدیت جلد ۳ صفحہ ۱۹۴)

خدا تعالیٰ مسبب الاسباب اور تمام قدرتوں کا سرچشمہ ہے وہ کبھی بھی اس بات کو گوارا نہیں کرتا کہ اس پر دلی بھروسہ اور متوکل انسان ندامت کا سامنا کرے بلکہ وہ ہمیشہ ہی غیب سے اس کے لئے وسائل پیدا کر دیا کرتا ہے

خلافت اولیٰ کے زمانہ میں جس وقت حضور گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے علیل تھے ایک روز جبکہ دیگر احباب بھی تشریف رکھتے تھے آپ نے فرمایا:-

"میری آمدنی کا بظاہر ذریعہ طب تھا۔ اب اس رشتہ کو بھی بیماری نے کاٹ دیا ہے میری بیوی نے آج مجھے کہا کہ ضروریات کے لئے روپیہ نہیں اور یہ بھی کہا کہ مولوی صاحب آپ نے کبھی بیماری کے وقت کا خیال نہیں کیا پھر حضرت فرماتے ہیں اس پر میں نے اسے کہا کہ "میرا خدا ایسا نہیں کرتا۔ میں روپیہ نوٹ رکھتا یہ خدا تعالیٰ پر ایمان نہ رکھتا۔"

ابھی یہ روز گزر رہا تھا کہ بیرون قادیان سے ڈاک کے ذریعہ بعض رقوم وصول ہو گئیں۔ جب ان رقوم کی آمد کی اطلاع حضرت کو دی گئی تو فرمایا:-

"اللہ میرا مولیٰ ایسا ہی قادر خدا ہے اُس نے دکھا دیا کہ وہ طب کے تعلق کو توڑ کر بھی مجھے رزق دیتا ہے اور ایسے طور پر دیتا ہے کہ وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا۔"

ان مذکورہ واقعات سے یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ آپ کا مقام توکل انتہائی ارفع اور اعلیٰ تھا اور عین حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد کے مطابق تھا کہ "اگر کوئی طاقت رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے"

چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے
ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نور یقیں بودے

(حضرت مسیح موعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیاز کی کاشت

محترم ناظر صاحب زراعت صدر انجمن احمدیہ

پیاز ہمارے ملک کی ایک اہم سبزی ہے اس کی کاشت سے ہمارے ملک کے بہت سے آدمیوں کو روزگار فراہم ہوتا ہے اسی طرح ہر سال اس کی بیرونی ممالک برآمد میں ترقی ہو رہی ہے اس لئے ملک کے لئے یہ زر مبادلہ کمانے کا بھی ایک بہت اچھا ذریعہ ثابت ہو رہا ہے۔

غذائی اعتبار سے اس کی اہمیت کو بیرونی ممالک کے سائنسدانوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ ان کے نزدیک پیاز اور لہسن کا باقاعدہ استعمال انسان کو دل کی بیماری سے محفوظ رکھتا ہے کیونکہ ان سبزیوں میں چند ایسے اجزاء شامل ہیں جو چربی کو شریانوں میں جمنے نہیں دیتے۔ ان سبزیوں میں معدنی نمکیات بھی کافی ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ان کا استعمال انسان کو گرمیوں میں گرمی کے نقصان یعنی لو کے اثر سے بھی بچائے رکھتا ہے۔

پیاز میں معدنی نمکیات۔ لحمیات اور حیاتین الف کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں جو اس کی غذائی اہمیت بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

آب و ہوا اور وقتِ کاشت

پیاز کو کاشت کے شروع ایام میں سرد مرطوب آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ پیاز بننے کے وقت تک پودے کافی بڑھ جائیں اور اچھی جسامت کے بن جائیں۔ اس کی تمام اقسام کی کامیابی کا انحصار ان کے لئے مخصوص دنوں کی لمبائی اور پیاز بناتے وقت مخصوص درجہ حرارت میسر آنے پر ہے کیونکہ مختلف اقسام گٹھے بننے کے لئے کم از کم بارہ سے سولہ گھنٹے دن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر مناسب دنوں کی لمبائی میسر نہ آئے یا مناسب درجہ حرارت نہ ملے تو پتے زیادہ بڑھ جائیں گے اور زیر زمین پیاز نہیں بنیں گے اسلئے پیاز کی کاشت کرتے وقت ان دونوں باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے تاکہ بعد میں کم پیداوار کی وجہ سے پچھتانا نہ پڑے۔

اس ضمن میں ایک مزید احتیاط مدنظر رکھنی چاہیئے کہ اگر پودے کھیت میں لگانے کے بعد درجہ حرارت بہت گر جائے اور کافی دیر تک عام اوسط سے کم رہے تو پیاز کی بہت سی اقسام بغیر پیاز بنائے بیج والی شاخیں نکال لیتی ہیں اسلئے بہت سردی والے علاقے میں پیاز کی پنیری کو بہت جلد کھیت میں تبدیل نہیں کرنا چاہیئے بلکہ پنیری کو سردی میں ڈھانپ کر رکھنا چاہیئے

پنیری اگانے کا طریقہ

پنیری اگانے کے لئے خصوصاً پنجاب کے میدانی علاقوں میں بیج کو وسط اکتوبر سے نومبر تک بویا جاتا ہے اور پودے جنوری کے آخر یا فروری کے شروع میں لگائے جاتے ہیں اور فصل مئی۔ جون میں برداشت کی جاتی ہے ملک کے جنوبی حصوں میں خصوصاً سندھ میں پنجاب کے وقت سے پندرہ سے بیس روز پہلے منتقلی کا کام شروع کیا جا سکتا ہے ایک ایکڑ رقبہ کے لئے پنیری لگانے کے لئے ۳-۴ مرلہ زمین کو اچھی طرح ہموار کر لیں۔ بیج بونے سے پہلے ایک ماہ قبل دس بارہ من گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالدیں اور ہل چلا کر اسے زمین میں ملا دیں۔ پھر آبپاشی کر دیں۔ وتر آنے پر دو تین بار ہل چلائیں اور سہاگہ دیکر زمین کو اچھی طرح نرم باریک اور بھربھری کر لیں۔ پھر اس زمین میں ۲-۳ فٹ چوڑی کیاریاں بنا کر ان میں ۳-۴ سیر بیج بذریعہ چھٹا کاشت کریں اور اوپر پتوں کی گلی سڑی کھاد بکھیر دیں اور ہلکا پانی دیدیں۔ بیج ۵-۷ دن میں اُگ آتا ہے ان کیاریوں کو ہر آٹھویں دن کے وقفہ کے بعد پانی دیتے رہیں اس طرح کاشت کی ہوئی پنیری آٹھ سے دس ہفتے کے بعد کھیت میں لگانے کے قابل ہو جاتی ہے

زمین کی تیاری اور طریقہ کاشت

پیاز کے لئے زرخیز زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو بہتر رہتی ہے زمین کو اچھی طرح ہموار کرنا ضروری ہے اس میں ۱۲-۱۶ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال دیں اور ہل چلا کر زمین میں ملا دیں پھر آبپاشی کر دیں۔ وتر آنے پر دو تین بار ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح نرم اور بھربھری کر لیں

اس دوران میں فی ایکڑ تین بوری سپر فاسفیٹ و ایک بوری امونیم سلفیٹ یا صرف ایک بوری ڈی اے پی بھی ڈال دیں۔ اگر گوبر کی کھاد پوری مقدار میں دستیاب نہ ہو تو کم از کم ایک بوری سلفیٹ آف پوٹاش بھی فی ایکڑ استعمال کریں اس کھاد کے استعمال سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکتا ہے

نرسری سے پیاز کو منتقل کرنے سے قبل کھیت کو پانچ پانچ مرلوں کی کیاریوں میں بانٹ دیں اور پیاز کی پنیری قطار سے قطار کا فاصلہ ایک فٹ۔ پودے سے پودے کا فاصلہ ۴"-۵" رکھیں پنیری منتقل کرنے کے بعد آبپاشی اس طریق سے کریں کہ پانی کھیلیوں یا کھیت میں بہت کم رفتار سے جائے۔

آبپاشی۔ گوڈی اور مصنوعی کھاد

پہلی دو آبپاشیاں ایک ایک ہفتے کے وقفے پر کریں۔ پھر آبپاشی کا وقفہ دو ہفتے تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ ضرورت کے مطابق کھیت سے خود رو پودوں اور جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً گوڈی کریں اور گوڈی کرتے ہوئے پودوں پر مٹی بھی چڑھاتے رہیں کاشت کے ایک ماہ بعد کھیت میں دو من امونیم سلفیٹ یا ایک بوری یوریا فی ایکڑ استعمال کریں اور آبپاشی کر دیں جب پیاز بننے شروع ہوں تو دوبارہ ایک بوری امونیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا ڈالیں اور آبپاشی کر دیں۔

پیاز کا بیج سیدھا کھیت میں اگانے کا طریقہ

اس طریق میں اچھی طرح تیار کئے ہوئے کھیت کو ۵-۵ مرلے کی کیاریوں میں تقسیم کر کے ایک ایک فٹ کے فاصلے پر قطاروں کے نشان لگا کر ان پر ½" گہری لکیریں نکالی جاتی ہیں اور ۶-۷ سیر بیج میں ریت ملا کر اس بیج کو لکیروں میں لگایا جاتا ہے اور بعد میں مٹی ڈال کر ڈھانپ دیا جاتا ہے اور پھر ہلکی سی آبپاشی کر دی جاتی ہے اس طرح سے بیج چھ سے سات روز میں اُگ آتا ہے ایسے کھیتوں کو شروع میں ہر ہفتے اور بعد میں حسب ضرورت ۱۰-۱۲ یا ۱۵ دن کے بعد پانی دیا جاتا ہے۔

جب پودے ۸-۱۰ ہفتے کے ہو جائیں تو ۳"-۴" کے فاصلے پر پودے چھوڑ کر باقی فالتو پودے نکال دئے جاتے ہیں۔ یہ فالتو پودے دوسرے تیار شدہ کھیتوں میں نرسری منتقل کرنے کے طریق پر لگائے جا سکتے ہیں۔ جب پودوں میں زیر زمین گٹھے بننے شروع ہو جائیں تو شہروں کے نزدیک والے کاشتکار ۲"-۳" پر پودے چھوڑ کر فالتو پودوں کو منڈی میں بطور سبز پیاز بھی فروخت کر سکتے ہیں

چھوٹے پیازوں سے اگانے کا طریق

بعض علاقوں خصوصاً پاکستان کے جنوبی حصہ یعنی صوبہ سندھ میں سالم پیازوں سے ہی فصل کاشت کی جاتی ہے اس طریق میں ۲۰-۲۵ من پیاز درکار ہوتے ہیں ان پیازوں کو ۱½-۲ فٹ کے فاصلے پر بنی ہوئی قطاروں میں ۴"-۶" کے فاصلے پر لگایا جاتا ہے اور عام طور پر یہ پیاز وسط ستمبر سے وسط اکتوبر میں بویا جاتا ہے اور آخر دسمبر سے شروع فروری تک یہ تیار ہو جاتا ہے

اس میں خاص احتیاط یہ کرنی پڑتی ہے کہ پھول والی شاخ کو اس کے نکلنے کے فوراً بعد ہی توڑنا پڑتا ہے تاکہ پیاز کا گٹھا بننے پر زور رہے ورنہ یہ شاخیں گٹھے کی بجائے پودوں کو بیج بنانے کی طرف مائل کر دیتی ہیں اور اس طرح پیاز کی پیداوار بہت کم نکلتی ہے۔

برداشت اور سنبھال

جب فصل پکنے کے قریب ہوتی ہے تو پیاز کے پتے گردن سے ایک طرف جھک جاتے ہیں۔ اس وقت فصل کی آبپاشی بالکل بند کر دینی چاہیئے تاکہ زمین اچھی طرح خشک ہو جائے اور زمین میں پیاز اچھی طرح پک سکیں اس طرح سے پیازوں کا پانی کا تناسب کم ہو جاتا ہے اور وہ گودام میں جلد خراب نہیں ہوتے۔ جب پیاز زمین میں خشک ہو جائیں تو ان کو برداشت کر لیں۔ اس کے بعد ایک دو دن پڑے رہنے دیں۔ پھر ان کو ہوادار خشک کمروں میں ڈال دیں یا سرکنڈے کی ہوادار چھپریاں بنا کر درختوں کے سائے میں ان کے ڈھیر بنائیں اور ان میں پیاز بھر دیں پھر گھاس پھوس ڈال کر مٹی سے لپائی کر دیں تاکہ بارش کا پانی داخل نہ ہو سکے اس طرح دو تین ماہ تک پیاز کا ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

اگر پیاز کو سرد گوداموں میں ۰-۳ درجہ سنٹی گریڈ درجہ حرارت اور ۶۰-۷۰ فیصد رطوبت میں رکھا جائے تو پیاز ۵-۶ ماہ تک اچھی حالت میں رکھے جا سکتے ہیں۔

پیاز کا بیج پیدا کرنے کا طریقہ

بیج پیدا کرنے کے لئے سالم پیاز ماہ اکتوبر میں ۲½-۳ فٹ کی پٹڑیوں پر ایک ایک فٹ کے فاصلے پر لگائے جاتے ہیں پٹڑیاں بنانے

مقابلہ حُسنِ کارکردگی مجالس اطفال الاحمدیہ

سال ۷۶-۱۹۷۵ء میں حُسنِ کارکردگی کے لحاظ سے مجلس اطفال الاحمدیہ دارالذکر لائل پور اوّل، مجلس اطفال الاحمدیہ سرگودھا چھاؤنی دوم اور مجلس اطفال الاحمدیہ قمرآباد سوم قرار پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور کارکردگی کا معیار بلند تر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" مقرر ہے۔ تمام قائدین خدام کو اس کا مطالعہ کرائیں اور مرکز کو مطلع کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

دُعائے مغفرت

میری خالہ محترمہ رمضان بیگم صاحبہ چک ۱۰۸ ش ب چوہدری والا ضلع لائلپور بروز جمعہ ۱۷ر دسمبر دوپہر ۱/۲-۱۲ بجے قریباً ۶۵ سال کی عمر میں وفات پاکر اپنے مولا حقیقی سے جاملیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ بہت نیک، پرہیزگار، عبادت گزار، تہجد کا باقاعدہ التزام کرنے والی، صابرہ وشاکرہ دعاگو اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی خاتون تھیں۔ بہت سی دعائیں اور قرآن مجید کی سورتیں زبانی یاد تھیں جو آخری لمحوں تک زیرِلب دوہراتی رہیں۔ مرکزِ سلسلہ سے بہت محبت تھی۔ خلافت سے وابستہ رہیں۔

۱۸ر دسمبر کو جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں گولبازار میں بعد نماز عصر محترم مولوی خورشید احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری فقیر اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اپنے قرب سے نوازے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (امۃ السلام نصرت۔ سانگلہ ہل)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کے والد محترم ملک عطاء محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جامکے چیمہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ جلسہ سالانہ کے بعد سے بیمار ہیں اب طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل ورحم سے انہیں کامل صحت عطا فرماکر صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین (ملک انوار احمد۔ راولپنڈی)

۲۔ میرا بچہ بعمر چودہ سال عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ ان دنوں حالت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت اس کی کامل شفاء کے لئے دعا فرماکر ممنون فرمائیں۔ (محمد یحییٰ خان پتوکی ضلع لاہور)

۳۔ مکرم بشیر مبارک صاحب خانیوال کے والد محترم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب آف سانگلہ ہل بعارضہ یرقان بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیرِ علاج ہیں۔ بہت زیادہ کمزور ہوچکے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل وعاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ خانیوال)

۴۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشارت احمد لائل پور ممبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجواکر منگوائیے!
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

بیج پیدا کرنے والی فصل کی صورت میں بھی پھولوں والے ڈنٹھل زمین کی سطح تک جل جاتے ہیں یا سوکھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بیج نہیں بنتا۔ عام طور پر اس بیماری کے خلاف زہر پاشی کامیاب نہیں ہوتی تاہم دو پونڈ ڈائتھین ایم ۴۵ سو گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کردیا جاتا بہتر رہتا ہے۔

(۳) پیاز کا تھرپس۔ پیاز اور لہسن پر ایک کیڑے کے نقصان کو وائٹ بلائٹ یا سلور ٹاپ کہتے ہیں۔ موسم بہار میں اس کیڑے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ کیڑا پتوں سے رس چوستا ہے اور ساتھ ساتھ پتے کے باریک ٹکڑے کھاتا ہے۔ حملہ شدہ پتے چرمُڑ ہو جاتے ہیں۔ اس کیڑے کو تلف کرنے کیلئے میلا تھیان ایک پونڈ + بی ایچ سی ۱/۲ پونڈ اصل زہر فی ایکڑ سو گیلن پانی میں ملاکر فصل پر سپرے کرتے رہیں۔

اقسام

(۱) دیسی سُرخ:۔ اس کے چھلکے سُرخ ہوتے ہیں۔ کھانے میں زیادہ بہتر مگر کڑوی ہوتی ہے لیکن گودام میں زیادہ دیر تک رکھی جاسکتی ہے۔

(۲) دیسی سفید:۔ یہ سفید رنگ کی کڑوی قسم ہے لیکن زیادہ دیر تک ذخیرہ نہیں کی جاسکتی محکمہ زراعت نے مزید کئی اقسام کو باہر کے ملکوں سے منگوا کر یہاں رائج کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان میں سے گھنرا اور ٹکساز ارلی گرین نے اچھے نتائج دیئے ہیں۔ گھنرا کو زیادہ دیر تک گودام میں رکھا جاسکتا ہے لیکن ٹکساز ارلی گرین کو زیادہ دیر تک گودام میں نہیں رکھا جاسکتا۔

تصحیح

الفضل ۲۷ر دسمبر کے صفحہ ۶ پر شائع شدہ تقریب رخصتانہ کی سطر ۸ میں محلہ "دارالنصر غربی ربوہ" کی بجائے محلہ دارالبرکات ربوہ پڑھا جائے احباب تصحیح فرمالیں۔

سے پہلے کھیت میں ایک سے ڈیڑھ بوری ڈائی امونیم سلفیٹ کھاد بکھیر دینی چاہیئے۔ ایک ایکڑ کے لئے درمیانی حجم کے ۱۸-۲۰ من پیاز درکار ہوتے ہیں۔ پیاز لگانے کے بعد آبپاشی کردیں۔ پھر ہر چودہ دن کے بعد آبپاشی کرتے رہیں اور خود رو پودوں کی گوڈی کرتے رہیں اور گوڈی کے دوران پودوں پر مٹی چڑھاتے رہیں۔ جب فصل میں پھول نکلنے شروع ہوں تو دو بوری امونیم سلفیٹ یا ایک بوری یوریا کھاد فی ایکڑ دیں۔

پیاز کی اقسام کا خالص بیج بنانے کیلئے ان کے درمیان کم از کم پانچ سو گز کا فاصلہ چھوڑیں تاکہ قدرتی طور پر اختلاطِ نسل نہ ہو۔ بیج والی فصل اپریل مئی میں برداشت کے قابل ہوجاتی ہے۔

پیاز کی اہم بیماریاں

(۱) جھلساؤ:۔ یہ بیماری بیج والی فصل کو بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ بیماری کے دھبے کافی تعداد میں پتوں اور ڈنٹھلوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ پہلے پتے سوکھ جاتے ہیں اور بیج والے ڈنٹھل بھی سوکھ جاتے ہیں جس کی وجہ سے بیج بالکل نہیں بنتا یا سکڑ جاتا ہے اور اس کی قوتِ روئیدگی کم ہوجاتی ہے۔ مرطوب موسم میں بیماری تیزی سے پھیلتی ہے اس لئے بیماری شروع ہونے سے پہلے ہی دو پونڈ ڈائتھین ایم ۴۵ سو گیلن پانی میں ڈالکر پندرہ پندرہ روز کے وقفہ سے سپرے کریں یا بورڈو مکسچر ۴-۴-۵۰ کے تناسب سے سپرے کریں۔ ایسے کھیت جن میں گزشتہ سال بیماری نمودار ہوئی ہو، میں پیاز کاشت کرنے سے گریز کریں۔

(۲) گردن کی سڑن:۔ یہ بیماری پیاز کی عام فصل اور بیج والی فصل کو نقصان پہنچاتی ہے عموماً فصل پکتے وقت اگر بارشں کی وجہ سے موسم زیادہ مرطوب ہوجائے تو یہ بیماری نمودار ہوتی ہے عام طور پر اس بیماری کا شدید حملہ کم کڑوی اقسام پر ہوتا ہے۔ نیز وہ اقسام جن کی گردن موٹی ہو وہ بھی اس بیماری کے حملہ سے جلد متاثر ہوتی ہے یہ سڑن پیاز کی گردن سے شروع ہوتی ہے اور چند ہی دنوں میں سارے پیاز کو خراب کردیتی ہے۔

ایسی بیماری کے ظاہر ہونے سے پیاز کو سٹور کرنے کی بجائے فوراً منڈی میں فروخت کردینا چاہیئے۔

جن قائدین نے ابھی تک بجٹ خدام واطفال تشخیص کرکے نہیں بھجوائے وہ جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمادیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہتر سے بہتر قوتیں دیکر پیدا کیا ہے

اس کے اندر ایک کانشنس ہے جو پہچانتی ہے کہ کونسا رستہ اچھا ہے اور کون سا بُرا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ التّین کی آیت لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝ ..... اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ (التین)

فرماتا ہے ہم نے انسان کو بہتر سے بہتر قوتیں دیکر پیدا کیا ہے۔ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ۔ مگر اس کے بعد ہم اس کو بعض دفعہ نیچے ہی نیچے لے جاتے ہیں۔ یہاں ایک عیسائی کہہ سکتا ہے کہ ٹھیک ہے میں بھی تو یہی کہتا ہوں کہ پہلے آدمؑ آیا اور اس نے ترقی کی مگر اس کے گناہ کی وجہ سے نسلِ انسانی رگڑ گئی۔ اس شبہ کے ازالہ کے لئے فرمایا۔ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ۔ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ میں سارے انسان نہیں جاتے بلکہ وہ حصہ جو اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ والا تھا وہ تو اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ پر قائم رہا۔ صرف دوسرا حصہ جس نے اس راستہ کو چھوڑ دیا تھا وہ سزا میں مبتلا ہوا اور نبیوں کی جماعت سے الگ ہو گیا۔ اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ میں جن لوگوں کا ذکر ہے وہ نبیوں کی جماعت سے تعلق رکھنے والے ہیں اور ان کی نیکی بھی کسبی ہے اور گناہ بھی کسبی ہے۔ نہ نیکی ورثہ کی ہے نہ گناہ ورثہ کا ہے۔ اور عیسائیوں سے ہماری بحث ہی یہی ہے کہ تم بتاؤ آیا نبیوں کی جماعتیں بھی کفارہ پر ایمان لائے بغیر بچ سکتی ہیں یا نہیں؟ وہ کہتے ہیں نہیں۔ لیکن قرآن کہتا ہے کہ مومن اور عملِ صالح کرنے والوں یعنی نبی کی تعلیم کے مطابق عمل کرنے والے لوگوں کے لئے ایک غیر مقطوع اجر ہوگا۔ پس یہ خیال کہ گناہ انسان کی پیدائش میں رکھا گیا ہے بالکل غلط ہے۔

یہاں عیسائی اعتراض کر سکتے ہیں کہ ہمارا تو یہی دعویٰ ہے کہ انسان کی فطرت میں چونکہ بدی ہے وہ نیک عمل کر ہی نہیں سکتا اور اسی لئے ہم شریعت کو لعنت قرار دیتے ہیں۔ اس کا جواب قرآن کریم مندرجہ ذیل آیات میں دیتا ہے۔ فرماتا ہے:۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝ (الشمس)

ہم شہادت کے طور پر نفسِ انسانی کو اور اس کے اعلیٰ سے اعلیٰ قوتوں کے ساتھ پیدا کرنے کے واقعہ کو پیش کرتے ہیں۔ سَوّٰی کے معنے ہوتے ہیں جس میں کوئی کجی نہ ہو اور تسویہ کے معنے ہوتے ہیں برابر کر دینا جس میں نہ افراط ہو نہ تفریط۔ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا میں مَا مصدریہ ہے اور اس آیت کے معنے یہ ہیں کہ ہم شہادت کے طور پر پیش کرتے ہیں نفس کو اور اسکے بغیر افراط و تفریط کے اعلیٰ درجہ کی قوتوں کے ساتھ پیدا کئے جانے کو۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا جب ہم نے اسے پیدا کر دیا تو اس کے بعد ہم نے اس نفس کو الہام کیا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا کہ فجور کیا ہے یعنی کن باتوں سے تو راستہ سے اِدھر اُدھر ہو سکتا ہے وَتَقْوٰىهَا اور کون سے ایسے راستے ہیں جن پر چل کر تو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔ اس آیت سے ایک تو یہ پتہ لگا کہ اللہ تعالیٰ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ انسانی نفس میں تسویہ پایا جاتا ہے کجی نہیں پائی جاتی۔ نیکی پائی جاتی ہے بدی نہیں پائی جاتی۔

دوسرے یہ نہ صرف اپنی ذات میں اس میں درستی پائی جاتی ہے بلکہ اس میں نیکی اور بدی کا ایک احساس بھی پایا جاتا ہے یعنی ہم نے اس کے اندر ایک کانشنس رکھی ہے جو پہچانتی ہے کہ کونسا اچھا راستہ ہے اور کونسا بُرا۔ مثلاً ایک سوٹی جسے چھیل کر صاف کر لیا گیا ہو اُسے یہ پتہ نہیں ہوتا کہ میں صاف ہوں۔ لیکن انسان کو پتہ ہوتا ہے کہ میرے اندر فلاں خوبی پائی جاتی ہے۔ یا مثلاً یوں سمجھ لو کہ ایک انسان جس کی جیب میں روپیہ ہو ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ یہ آدمی بے پیسہ کے نہیں لیکن اگر اس کو یہ پتہ نہیں کہ میری جیب میں روپیہ پڑا ہوا ہے تو وہ اس کو استعمال نہیں کر سکے گا۔

یہاں بھی دو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ ہم نے انسان کو ہر قسم کی کجی سے پاک بنایا ہے اور دوسرے یہ کہ صرف پاک ہی نہیں بنایا بلکہ اُسے یہ بھی بتا دیا ہے کہ تیرے اندر یہ یہ باتیں خرابی کی ہوں گی اور یہ یہ باتیں نیکی کی ہوں گی گویا وہ صرف پاک ہی نہیں بلکہ وہ اس بات سے بھی واقف ہے کہ میرے اندر جو قوتیں پائی جاتی ہیں میں نے اُن کو اس اس طرح استعمال کرنا ہے۔ اور اس کے اندر ایک کانشنس ہے جو پہچانتی ہے کہ اگر میں نے اس طرح کیا تو میرا یہ فعل بدی ہوگا اور اگر اس طرح کیا تو میرا فعل نیکی ہوگا۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۳۱-۳۲)

قومی اسمبلی کا انتخاب ۷ مارچ کو اور صوبائی اسمبلیوں کا ۱۰ مارچ کو ہوگا

یکم جولائی سے ہفتہ وار چھٹی اتوار کی بجائے جمعہ کو ہوا کرے گی

اسلام آباد ۷ر جنوری۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے قومی اسمبلی میں یہ اعلان کیا ہے کہ قومی اسمبلی کا انتخاب ۷ر مارچ کو اور چاروں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ۱۰ر مارچ کو ہوں گے۔ قومی اسمبلی ۱۰ر جنوری کو اور صوبائی اسمبلیاں ۱۲ر جنوری کو توڑ دی جائیں گی۔

وزیراعظم نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ یکم جولائی ۱۹۷۷ء سے ملک بھر میں ہفتہ وار چھٹی اتوار کی بجائے جمعہ کو ہوا کرے گی اور ہفتہ میں ایک دن کی آدھی رخصت کا سلسلہ ختم کر دیا جائے گا۔

اعلان گمشدگی رسید بک

ایک عدد رسید بک ۵۵۵۵ صدر انجمن احمدیہ پاکستان جس کی ۹۲ عدد رسیدیں جاری ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ سدو کے ضلع گجرات سے گم ہو چکی ہے لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرمائیں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد ربوہ کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

انسپکٹر مال وقفِ جدید کی ضرورت

دفتر مال وقفِ جدید کے لئے فوری طور پر ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے۔ خدمتِ دین کا شوق رکھنے والے احباب جو عمومی دینی واقفیت رکھتے ہوں اور دیہاتی جماعتوں میں جاکر کام کرنے کا تجربہ بھی انہیں حاصل ہو، وہ خود وقفِ جدید کی اہمیت کو سمجھتے ہوں اور احبابِ جماعت پر اہمیت واضح کر کے مؤثر رنگ میں چندہ وقفِ جدید کی تحریک کر سکتے ہوں وہ فوری طور پر ناظم مال وقفِ جدید کے نام اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

تازہ اور خالص مٹھائی

— اور —

عُمدہ چائے

کیلئے

بشارت ٹی سٹال

رحمت بازار پر تشریف لائیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴